

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ دَعَاكَ بِمَا دَعَاكَ بِهِ فَكُنْ لَكَ بِمَا دَعَاكَ بِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ

سَيِّدِنَا الدَّامِغُ

ہمارے سردار باطل کا سر کچنے والے دُرد و مسلا بھیجے اللہ پیے

اشارے اس قول کی طرف :
 ” بلکہ ہم حق بات کچھ باطل پھینک
 مانتے ہیں۔ سو حق اس کا بھیجا نکال
 دیتا ہے سو وہ دفعتاً جاتا رہتا ہے۔“
 ” اے نبی! کافروں اور منافقوں
 سے جہاد کیجئے، اور ان پر سختی کیجئے۔“

” سو آپ کافروں کی خوشی کا کام
 نہ کیجئے اور قرآن سے انکار نہ کرنا سیکھیں
 یعنی دعوت میں ان پر سختی کر اور
 شریعت کے کاموں میں ان پر سختی
 سے کام لو۔ صبر ہی کہتے ہیں یعنی ان
 حدیں جاری کرنے میں جہاد کرو۔“

اشارة إلى قوله :
 ” بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ
 عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا
 هُوَ زَاهِقٌ “ (سورة الانبياء ۱۸)
 ” يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ
 الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ
 عَلَيْهِمْ “ (سورة التحريم ۹)
 ” فَلَا تَطْعَمُ الْكَافِرِينَ
 وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا “
 (سورة الفرقان ۵۲) وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ
 اى شد عليهم في الدعوة وتعمل
 المحسنة في امرهم بالشرائع. قال
 الحسن اى جاهدهم باقامة الحد عليهم.
 فتح القدير ج ۵ ص ۲۳۸